

بین الاقوامی یوم تحفظِ مٹی

زرخیز مٹی: زندگی، خوراک اور ماحول کی بنیاد

ہر سال 7 جولائی کو بین الاقوامی یوم تحفظِ مٹی منایا جاتا ہے تاکہ دنیا بھر میں لوگوں کو مٹی کی اہمیت، اس کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مٹی صرف زمین کی ایک تہہ نہیں بلکہ زندگی کا بنیادی سرمایہ ہے۔ ہماری خوراک، زراعت، جنگلات، حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی توازن کا انحصار صحت مند اور زرخیز مٹی پر ہے۔ اگر مٹی اپنی زرخیزی کھودے تو نہ صرف زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے بلکہ انسانوں، جانوروں اور پورے ماحولیاتی نظام کو سنگین خطرات لاحق ہو جاتے ہیں۔

قدرت نے مٹی کو تشکیل دینے میں ہزاروں سال صرف کیے ہیں، مگر انسانی غفلت اور غیر ذمہ دارانہ رویوں کی وجہ سے یہ قیمتی نعمت تیزی سے تباہ ہو رہی ہے۔ جنگلات کی بے دریغ کٹائی، بے ہنگم شہری ترقی، صنعتی آلودگی، کیمیائی کھادوں اور زہریلی ادویات کا حد سے زیادہ استعمال اور غیر منصوبہ بندی کیے کاشتکاری کرنا مٹی کی صحت کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں مٹی کی زرخیزی کم ہو رہی ہے، کٹاؤ بڑھ رہا ہے، پانی جذب کرنے کی صلاحیت متاثر ہو رہی ہے اور زمین بخر ہوتی جا رہی ہے۔

اقوام متحدہ اور مختلف بین الاقوامی ادارے مسلسل اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اگر مٹی کا تحفظ نہ کیا گیا تو مستقبل میں خوراک کی پیداوار، صاف پانی کی دستیابی اور ماحولیاتی استحکام کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق دنیا کی ایک بڑی مقدار قابل کاشت زمین پہلے ہی مختلف وجوہات کی بنا پر متاثر ہو چکی ہے، جس کا براہ راست اثر غذائی تحفظ اور عالمی معیشت پر پڑ رہا ہے۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے، جہاں لاکھوں افراد کاروبار روزگار زمین اور کھیتی باڑی سے وابستہ ہے۔ یہاں مٹی کو مختلف مسائل کا سامنا ہے، جن میں پانی اور ہوا سے ہونے والا کٹاؤ، سیم و تھور، جنگلات کی کمی، موسمیاتی تبدیلی اور غیر متوازن زرعی طریقے شامل ہیں۔ اگر ان مسائل پر بروقت توجہ نہ دی گئی تو زرعی پیداوار میں مسلسل کمی واقع ہو سکتی ہے، جس سے غذائی قلت اور معاشی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ کسانوں کو جدید اور ماحول دوست زرعی طریقوں سے آگاہ کیا جائے تاکہ زمین کی زرخیزی برقرار رکھی جاسکے۔

مٹی کے تحفظ کے لیے کئی مؤثر اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ درخت لگانا اور جنگلات کی حفاظت مٹی کو کٹاؤ سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ فصلوں کی گردش، نامیاتی کھادوں کا استعمال، پانی کا محتاط استعمال، بارش کے پانی کو محفوظ کرنا اور زمین کو ضرورت سے زیادہ جوتنے سے گریز کرنا بھی مٹی کی صحت کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صنعتی فضلے اور پلاسٹک کے غیر مناسب استعمال کو کم کرنا بھی مٹی کی آلودگی روکنے کے لیے ضروری ہے۔

موسمیاتی تبدیلی نے بھی مٹی کے تحفظ کو ایک بڑا چیلنج بنا دیا ہے۔ شدید بارشیں، سیلاب، خشک سالی اور درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ مٹی کے قدرتی توازن کو متاثر کر رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں پائیدار زرعی نظام، ماحول دوست پالیسیاں اور قدرتی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اگر حکومتیں، ماہرین، کسان اور عام شہری مل کر مٹی کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں تو آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند ماحول اور محفوظ غذائی نظام یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

بین الاقوامی یوم تحفظ مٹی ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ زمین کی زرخیزی اور ماحول کا تحفظ صرف حکومتوں یا ماہرین کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر فرد کا فرض ہے۔ اگر ہم اپنے روزمرہ کے معمولات میں ماحول دوست عادات اپنائیں، درخت لگائیں، زمین کو آلودہ ہونے سے بچائیں اور قدرتی وسائل کا ذمہ داری سے استعمال کریں تو ہم ایک سرسبز، صحت مند اور خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ آئیے اس دن اس عزم کی تجدید کریں کہ ہم مٹی کی حفاظت کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھیں گے، کیونکہ صحت مند مٹی ہی محفوظ خوراک، مضبوط معیشت اور پائیدار مستقبل کی ضمانت ہے۔